زخرف نام رکھنا اور اس کا مطلب

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3431

تاریخ اجراء: 02 رجب المرجب 1446ھ / 03 جنوری 2025ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بچے کا نام "زخرف" رکھنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

"زخرف" قرآن پاک کی ایک سورت کا نام ہے، اس لفظ کے مختلف معانی ہیں مثلاً سونا، زینت، کسی چیز کا بہت خوبصورت ہونا، باطل و بے حقیقت چیز۔ تو کچھ معنی مثلاً خوبصورت ہونا، کے اعتبار سے یہ نام رکھنا درست ہے اور بعض معانی کے اعتبار سے یہ نام درست نہیں، لیکن "زخرف" لفظ بطور نام ہمارے اسلاف سے منقول نہیں ہے، اس لیے بہتر یہ ہے کہ "زخرف" نام نہ رکھا جائے۔ بلکہ انبیائے کرام، علیہم الصلوۃ والسلام، صحابہ، اہلبیت، اولیاء اللہ علیہم الرحمۃ کے ناموں میں سے کسی نام پر بچے کے نام کا انتخاب کیا جائے۔

القاموس الوحید میں ہے "الزخرف: سونا، زینت وسجاوٹ، زیبائش، کسی چیز کا انتہائی حسن و دلکشی، ڈیکوریشن، سامانِ زینت، باطل و بے حقیقت چیز، ملمع کی ہوئی چیز۔ (القاموس الوحید، صفحہ 701، ادارہ اسلامیات، لاہور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاویٰ ہندیہ میں ہے "التسمية باسم لم يذكره الله تعالى في عباده ولا ذكره رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا استعمله المسلمون تكلموا فيه والأولى أن لا يفعل" ترجمہ: ایسا نام جس کا تذکرہ اللہ پاک نے اپنے بندوں میں نہ کیا ہو، اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا ہو اور مسلمانوں میں مستعمل بھی نہ ہو تو علماء نے ایسا نام رکھنے کے متعلق کلام کیا ہے اور بہتر یہ ہے کہ ایسا نام نہ رکھا جائے۔ (فتاویٰ ہندیہ، جلد 05، صفحہ 362، مطبوعہ بیروت)

ناموں کے متعلق اسلامی تعلیمات، اور بچوں کے اسلامی ناموں کے لیے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "**نام رکھنے کے احکام**" کا مطالعہ کریں۔ یہ کتاب دعوت اسلامی کی ویب سائٹ سے فری ڈاؤنلوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم